عقیدہ ختم نبوت

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسوله الكريم،أمّابعد: فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم ﴿مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾[۱]

وقال النبی ﷺ : "لَوْكَانَ نَبِيٌّ بَعْدِي لَكَانَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ".[۲]

معزز سامعین!

جن وانس کی رشد وہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کا عظیم الشان سلسلہ جاری فرمایا، اس سلسلہ کو سید المرسلین خاتم النّبیین حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس پر مکمل فرمایا، اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت میں جس طرح شرکت ممکن نہیں، اسی طرح حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے میں کوئی شک نہیں، جس طرح نبی کو صادق نہ ماننا اور ان کی تکذیب کرنا کفر ہے، اسی طرح کسی جھوٹے مدعی نبوت کو ماننا اور تصدیق کرنا بھی کفر ہے، رسول اللہ ﷺ کو نبی ماننے کے باوجود اگر کوئی بدنصیب آپ ﷺ کی ختم نبوت کا یقین نہیں رکھتا یا ختم نبوت میں کسی بھی طرح کی تاویل کرے، تو وہ ایمان سے قطعاً محروم ہے۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی متعدد نصوص اِس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ سیدنا محمد مصطفی ﷺ قیامت تک اللہ کے آخری پیغمبر ہیں، آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا ہے۔

اللہ رب العزت نے جب عالم کی بنیاد رکھی، تو آدم علیہ السلام کی نبوت کے ساتھ قصرِ نبوت کی پہلی اینٹ بھی رکھ دی، جس کو اپنا خلیفہ بنایا، اسی کو قصر نبوت کی خشتِ اول قرار دیا، اِدھر عالم بتدریج پھیلتا رہا، اُدھر قصرِ نبوت کی تعمیر ہوتی رہی، آخر کار عالم کے لیے جس عروج پر پہنچنا مقدر تھا، پہنچ گیا، ادھر قصرِ نبوت بھی اپنے جملہ محاسن اور خوبیوں کے ساتھ مکمل ہو گیا اور اس لیے ضروری ہوا کہ جس طرح عالم کی ابتداء میں رسولوں کی بعثت کی اطلاع دی تھی، اس کی انتہاء پر رسولوں کی آمد کے خاتمے کا اعلان کر دیا گیا تاکہ قدیم سنت کے مطابق آئندہ اب کسی رسول کی آمد کا انتظار نہ رہے۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر جناب عیسی علیہ السلام تک مختلف ادوار میں، مختلف اقوام اور مختلف قبیلوں میں بہت سے رسول آئے لیکن کسی ایک نبی نے بھی خاتم النبین ہونے کا دعویٰ نہیں کیا، کسی ایک رسول نے بھی خاتم

۱۔ الاحزاب:۴۰ ۲۔ ترمذی:۳۶۸۶، حسنہ الالبانی

الرسول ہونے کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ ہر رسول نے اپنے بعد آنے والے رسول کی بشارت سنائی، حتی کہ وہ زمانہ بھی آگیا جب کہ بنی اسرائیل کے سلسلہ کے آخری رسول نے ایسے رسول کی بشارت دے دی جس کا اسم مبارک ''احمد'' ﷺ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ﴾ [۳]

سامعین کرام!

- **قرآن مجید کئی مقام پر محمد ﷺ کے خاتم النبین ہونے کا اعلان کرتا ہے۔**

- قرآن کہتا ہے:

﴿مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾ [۴]

- دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾ [۵]

- رسول مصطفی ﷺ تو تمام جہاں والوں کے لئے رسول ہیں، فرمایا:

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا﴾ [۶]

- اس سے مزید آگے بڑھتے ہوئے دین کے تکملہ کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [۷]

یہ ایسی آیت ہے اور اللہ کی طرف سے امت محمدیہ کے لئے ایسا اعزاز ہے جو پہلے کبھی کسی امت کو نہیں ملا۔

- **اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنی احادیث میں خود کے خاتم الرسول ہونے کی خبر دی ہے:**

- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ" مجھے دوسرے انبیاء پر چھ چیزوں کے ذریعے سے فضیلت دی گئی ہے، ان

۳۔ الصف:٦

۴۔ الاحزاب:۴۰

۵۔ السبا:۲۸

٦۔ الاعراف:۱۵۸

۷۔ المآئدۃ:۳

میں سے ایک چیز "وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ" [٨]

- سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ, كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي [٩]

- سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ [١٠]

- سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَوْكَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ [١١]

اللہ ہم سب کو جھوٹے مدعی نبوت کے فتنے سے بچائے اور ہمیں حقیقی معنوں میں اتباع رسول کا شیدائی بنائے۔ آمین

جمع وترتیب

ابن مظہر الکبریائی الکانفوری

١٢/ستمبر/٢٠٢٥ء بمطابق ١٩/ربیع الاول/١٤٤٧ھ

٨۔ صحیح مسلم: ٥٢٣

٩۔ ابوداؤد: ٤٢٥٢/ترمذی: ٢٢١٩، صححہ الالبانی

١٠۔ ترمذی: ٢٢٧٢، صححہ الالبانی

١١۔ ترمذی: ٣٦٨٦، حسنہ الالبانی